Faysal Bank Barkat Platinum Debit Card فیصل بینک برکت پلاٹینم ڈیبٹ کارڈ

Terms & Conditions قواعدو ضوابط

تعریفات اوراختصارات:

ان قواعد وضوابط میں استعمال کردہ مخصوص اورمخفف الفاظ کی تعریفات درج ذیل ہیں۔

"1 Link": 1لنک (گارنٹی)لمیٹڈبڑے بینکوں کی ایک شرکت ہے،جوکہ پاکستان میں مشترکہ فنانشل سروسزنیٹ ورک رکھتی اوراستعمال کرتی ہے۔جس کے ذریعےکارڈہولڈر اپنے کارڈکواستعمال کرسکتاہے۔

"M-Net"(ایم - نیٹ) یہ پاکستان میں ایک اورمشترکہ فنانشل سروسزنیٹ ورک ہے جسکے ذریعہ ،کارڈہولڈراپنے کارڈکواستعمال کرسکتاہے۔

"ACCOUNT" (اکاؤنٹ) سے مرادپاکستانی روپے(کرنٹ اور/یا سیونگ) کابینک اکاؤنٹ ہے جسکوکسٹمربینک کے ساتھ استعمال کرتاہو۔جسکے ذریعہ کسٹمر کارڈ ٹرانزیکشن کو انجام دتیا ہو۔تمام حوالہ جات میں واحدکاصیغہ جمع کوبھی شامل سمجھاجائیگا۔

"ACCOUNT HOLDER"(اکاؤنٹ ہولڈر)سے مرادوہ شخص ہے جوبینک کے ایک یازائداکاؤنٹس کواستعمال کرتاہو۔

"ACCOUNT INFORMATION" (اکاؤنٹ کی معلومات)سے مراداکاؤنٹ(اکاؤنٹس) سے متعلق معلومات ہیں جس کوکسٹمر بینک کے پاس استعمال کرتاہو۔

"ALTERNATE CHANNEL" (متبادل ذریعہ)سے مرادبرانچ کے علاوہ کسٹمرکے لئے بینک سے رابطہ کے ذرائع ہیں جوATM، موبائل ، انٹرنیٹ، POS،کال سینٹر،فون بینکنگ وغیرہ پرمشتمل ہیں۔مگراس تک محدودنہیں، جن کے ذریعہ معاملات، ہدایات یادرخواستوں کی ادائیگی یاوصولی کی جاسکے۔

"ATM"(اے ٹی ایم) سے مرادخودکارٹیلرمشین ہے جسکو بینک، پاکستان اوریابیرون ملک میں نصب اوراستعمال کریگا اور/یا بینکوں کی خودکارٹیلر مشینیں ہیں جوایک منسلک نیٹ ورک میں کام سرانجام دے رہی ہوں اور/یاپاکستان اور/یابیرون ملک میں بینکوں یامالیاتی اداروں کی خودکارٹیلر مشینیں ہیں جہاں کارڈ،قابل قبول ہو۔

"Bank"(بینک) سے مرادفیصل بینک لمیٹڈہے جواپنے شعبہ اسلامک بینکنگ کے ذریعہ کام سرانجام دے رہاہے۔

"Branch" (شاخ) فیصل بینک کاایک دفترہے جسکوکسٹمرزکے ساتھ اسلامک بینکنگ کے معاملات انجام دینے کااختیارہو۔

"**Shariah**" (شریعہ)سے اسلامی فقہ اور قانون مراد ہے۔

"**BENEFICIARY**"(فائدہ اٹھانے والا) سے مرادرقوم یادیگرخدمات کاوصول کنندہ ہے جیساکہ رقوم کو بھیجنے والے نے ہدایت دی ہوجوکہ اکاؤنٹ ہولڈربھی ہوسکتاہے۔

"**Business Day**"(کاروباری دن) سے مرادوہ دن ہے جس میں بینک کی متعلقہ شاخ ،کمرشل بینکنگ بزنسزکی انجام دہی کے لئے کھلی ہو۔

"**CARD**"(کارڈ) بینک کی طرف سے جاری شدہ برکت ڈیبٹ کارڈز کی تمام اقسام اور دیگر کسی اسلامک کارڈ کو مشتمل ہے جو کسی وقت بھی بینک کی طرف سے جاری کیا جاسکتا ہو۔
کارڈ کی اصطلاح سپلیمنٹری کارڈ کو بھی مشتمل ہے جو بینک کی طرف سے ایک سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر کو یہاں شرائط کے مطابق جاری کیا گیا ہو۔ **کارڈ**دنیا بھرمیں اے ٹی ایم ز(ATMs)اور پی او ایس (POS) مشینز پر استعمال کے لئے ویزا، چائنا یونین پے اور/یا پے پاک پیمنٹ اسکیمز/نیٹ ورکس میں سے کسی پر بھی برکت ڈیبٹ کارڈ کو شامل ہے ہیں(جہاں پاکستان میں صرف برکت پے پاک ڈیبٹ کارڈز قابل استعمال ہوں)

"**CARD HOLDER**"(کارڈکاحامل) سے مرادایک اکاؤنٹ ہولڈرہے جوبینک کے ایک اکاؤنٹ کواستعمال کررہاہو اوراس کوکارڈجاری کیاگیاہویاسپلیمنٹری کارڈہولڈرہے۔

"**CARD TRANSATION**"(کارڈ ٹرانزیکشن) سے مرادکوئی بھی ایسامعاملہ ہے جوبذریعہ کارڈانجام دیاگیاہواوریہ بینک کی طرف سےیادیگربینکوں کی طرف سے اس معاملہ کومؤثربنانے کے لئے فیس کی کٹوتی کوبھی شامل ہے۔مگراسی تک محدودنہیں ہے۔

"**CDM**"(سی ڈی ایم) سے مرادکیش ڈپازٹ مشین ہے۔

"**CUSTOMER**"(کسٹمر/گاہک)سے مرادوہ شخص ،فرد،کمپنی یاکوئی دوسراادارہ ہے جوبینک کے ایک یازائداکاؤنٹ کواستعمال کرے ۔ اسکی دستاویزات میں کسٹمرکے تمام حوالہ جات میں مذکرکا صیغہ مؤنث کوبھی شامل ہوگا۔ تمام حوالہ جات میں مفردلفظ جمع کوبھی شامل ہوگا۔

"**DESIGNATED UTILITY PROVIDER**"(ڈزیگنیٹڈ یوٹیلٹی پرووائڈر)سے مرادایسی سہولت کافراہم کنندہ ہےجس نے بینک کواسکے کسٹمرکے ڈیٹابیس تک رسائی فراہم کی ہو،اس کے ذریعہ سےبینک کے لئے اپنے کسٹمرزکی طرف سے اسکوبراہِ راست ادائیگیاں ممکن ہورہی ہوں۔

"**Drop Box**"(ڈراپ باکس)سے مرادبینک کی طرف سے کسٹمرکے لئے مخصوص کردہ ڈپازٹ بکس ہے جس میں کلیئرنگ/ پروسیسنگ کے لئے چیک ڈپازٹ کئے جائیں۔

"**e-Statments**"(ای ۔اسٹیٹمنٹ)اکاؤنٹ کی الیکٹرونک اسٹیٹمنٹ سے مراد کسٹمرکے اکاؤنٹ کی میعادی اسٹیٹمنٹ (Periodic Statement) ہے جوبینک کی طرف سے بذریعہ ای میل ارسال کی گئی ہو۔

faysalbank barkat islamic banking

"**FUNDS TRANSFER**"(رقوم کی منتقلی)سے مرادبینک کے زیرانتظام ایک اکاؤنٹ سے دوسرے اکاؤنٹ میں رقوم کی منتقلی ہے جوبینک یاکسی دوسرے بینک کے زیرانتظام ہو۔

"**INTERNET BANKING or INTERNET BANKING SERVICE**"(انٹرنیٹ بینکنگ یاانٹرنیٹ بینکنگ سروس) سے مرادبینکنگ کی وہ خدمت ہے جس کی پیشکش بینک نے انٹرنیٹ کےاستعمال کےذریعہ کی ہو۔

"**IVR**" (آئی وی آر)سے مرادInteractive Voice Responseکانظام ہے جوکی پیڈ (Keypad)کے استعمال کنندہ کے لئےمختلف ٹرانزیکشنز اورہدایات کوانجام دیناممکن بناتاہے۔اوراسکے مطابق جواب دیتاہے ۔

"**Linked Account(s)**" (لنکڈاکاؤنٹ/اکاؤنٹس)سے ایک یازائدمخصوص اکاؤنٹ مرادہیں جوبینک سے کی جانے والی کسٹمرکی درخواست پرکارڈ،موبٹ،انٹرنیٹ بینکنگ یامتبادل ذریعہ سے فراہم کی جانے والی کسی دوسری سروس کے ساتھ مربوط ہوجائیں۔

"**MERCHANT**" (تاجر)سے مرادکوئی بھی ایساشخص ہے جوسامان اور/یاخدمات اور/یادیگرمنفعتیں فراہم کررہاہوجس کی شریعت میں اجازت ہے اورکارڈکوادائیگی کےذریعہ کے طورپرقبول کرتاہو۔

"**MOBILE BANKING**" (موبائل بینکنگ) سے مرادبینکنگ کی سہولت ہوگی جوموبائل فون کےاستعمال کے ذریعہ کسٹمرزکومہیاکی گئی ہو۔

"**MOBILE PHONE NUMBER**" (موبائل فون نمبر)سے مرادوہ موبائل نمبر لیا جائے گا جوبینکنگ کی کسی بھی سروس کو رجسٹرڈکرنےکے لئےکسٹمر نے استعمال کیا ہو۔یہ نمبروقتاً فوقتاً کسٹمرکی درخواست پرتبدیل کیاجاسکے گا۔

"**PHONE BANKING**" (فون بینکنگ)سے مرادبینک کے کسی یونٹ کی جانب سے پیش کردہ بینکنگ کی خدمات ہیں۔جن تک مختلف معاملات کوانجام دینے اوراکاؤنٹ ہولڈرسے ہدایات وصول کرنے کے لئے بذریعہ فون رسائی حاصل کرناممکن ہو۔یہ IVR کے ذریعہ پیش کردہ خدمات کوبھی شامل ہے۔

"**PAYMENTS**" (ادائیگیاں)سے مرادکسٹمرکی طرف سے کوئی بھی ادائیگی لی جائے گی جووہ اپنے اکاؤنٹ /اکاؤنٹس سے کسی تیسرے فریق کے اکاؤنٹس میں رقوم کومنتقل کرکے یابل کی ادائیگیوں کے لئے کریگا۔بینک خالصتاً اپنی قطعی صوابدید پراس سہولت کو صرف مخصوص،مجازکسٹمرزتک محدودکرسکے گایااسکو وقتاًفوقتاً مجموعی طورسے تمام کسٹمرزتک بڑھاسکے گا۔

"**PERSONAL INFORMATION**" (ذاتی معلومات)سے فیصل بینک کوکسٹمرکی جانب سے فراہم کی جانے والی معلومات مرادہیں۔

"**PIN**" (پن)سے خفیہ ذاتی شناختی نمبرمرادہے جوبینک کی جانب سے کارڈہولڈرزکوفراہم کیاگیاہو۔یاکارڈہولڈرزنے وقتاً فوقتاً خودمنتخب کیاہو۔

PIN کی اصطلاح T-PIN،M-PIN اور SMS – PIN کوشامل ہے۔

"**T – PIN**" (ٹی –پن) ٹیلی فون کا ذاتی شناختی نمبر۔

"**M – PIN**" (ایم –پن) موبائل کا ذاتی شناختی نمبر ۔

"**SMS – PIN**" (ایس ایم ایس –پن) شارٹ میسج سروس کا ذاتی شناختی نمبر ۔

"**POST**" (ڈاک)سے کسٹمرکواسٹیٹمنٹ ،ہدایات یاکسٹمرکوکسی بھی دستاویزات کوارسال کرنے کاکوئی بھی ذریعہ مرادہے۔

"**SBP**" (ایس بی پی) سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان مرادہے۔

"**SMS**" (ایس ایم ایس) سے مرادشارٹ میسج سروس ہے جس میں GSM / TDMAٹیلی کمیونیکیشنزسسٹم کے ذریعہ ، الفاظ ، نمبرز(Alpha Numeric) پرمبنی پیغامات کی اسٹوریج ،راؤنڈنگ اورفراہمی شامل ہے۔

"**TERMS**" (شرائط) سے مرادیہاں درج کئے گئے شرائط وضوابط ہیں۔

"**POS or POS TERMINALS**"(پی اوایس یاپی اوایس ٹرمینلز) سے مرادمرچنٹ سروس / ریٹیل آوٹ لیٹس پرموجودسیل الیکٹرونک ٹرمینلزکامقام ہے جوکارڈہولڈرکو کارڈکے استعمال کے قابل بناتاہے تاکہ وہ خریداری کے لئے بینک کے پاس موجوداکاؤنٹ یامنسلک اکاؤنٹس میں موجودرقوم تک رسائی حاصل کرسکے۔

"**SUPPLEMENTARY CARD HOLDER**" (سپلیمنٹری کارڈہولڈر)سے مرادوہ شخص ہے جس کواکاؤنٹ ہولڈرکی درخواست پربینک نے سپلیمنٹری کارڈجاری کیاہو۔

"**VISA**" (ویزا)سے مراد ATMsاور POS مشینوں کے لئے عالمی سطح پرسروس فراہم کرنے والانیٹ ورک ہے۔جہاں پرکارڈہولڈر ATM/POSسروسزکواستعمال کرسکتاہے۔

فیصل بینک لمیٹڈ (بینک)کی طرف سے مجھے/ہمیں فنانشل سروسزکی فراہمی کے سلسلے میں جیساکہ وقتاً فوقتاً میری/ہماری طرف سے درخواست کی جائیگی ،میں/ہم متفق ہیں کہ یہاں درج ذیل شرائط وضوابط کی پابندی مجھ/ہم پر اکاؤنٹ اوپننگ فارم میں متعین کردہ اکاؤنٹس یاکسی اوراکاؤنٹ کے سلسلے میں لازم ہونگی جواسکے بعدمیری/ہماری طرف سےبینک کے پاس کھولاجائے ("اکاؤنٹ")

1. درج ذیل اکاؤنٹ ہولڈرز کارڈ کی درخواست دینے اور استعمال کرنے کے اہل ہونگے۔

a) انفراد ی اکاؤنٹ ہولڈرز

faysalbank barkat islamic banking

b) مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز (جہاں کہ اکاؤنٹ کا استعمال اکاؤنٹ ہولڈرز میں سے کسی ایک کے دستخط سے ہو)

c) مشترکہ اکاؤنٹ کے لئے جو کہ اکاؤنٹ ہولڈرز میں سے کسی ایک کے دستخط سے استعمال ہو تو بینک خالصتاً اپنی صوابدید پر مشترکہ اکاؤنٹ کے بالمقابل کسی ایک یا زائد اکاؤنٹ ہولڈرز کے لئے انکی تحریری درخواست پر ایک یا زائد کارڈ کا اجراء کرسکتا ہے (جیسا بھی قابلِ اطلاق ہوگا) ۔

d) بیسک اکاؤنٹ ہولڈرز بھی صرف اپنے خاندان کے قریبی رشتہ دار کے لئے اپنے اکاؤنٹ /اکاؤنٹس پر سپلیمنٹری کارڈ(کارڈز) کے اجراء کی درخواست کرسکتا ہے۔ جو پاکستانی قومیت اور CNIC کے حامل ہوں خواہ وہ اکاؤنٹ ہولڈر (ز) ہو یا نہ ہو۔

e) مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز ، مشترکہ اور علیحدہ علیحدہ طور سے تمام ٹرانزیکشنز کے اہل ہونگے جو کسی بھی جار ی شدہ کارڈ کے استعمال کے ذریعہ انجام دی جائیں اور ہر مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈر/سپلیمنٹری کارڈہولڈر جنکو کارڈ جاری کیا گیا ہو، دیگر مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈڑ(ز) کی طرف سے جاری کردہ کارڈ کو رکھنے کا مجازسمجھا جائے گا۔ یہاں پر قواعد و ضوابط، مشترکہ اور انفرادی طور سے تمام مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز/ سپلیمنٹری کارڈ ہولڈرز کو پابند کرنے والے ہوں گے اور یہاں ذکر کردہ شرائط میں واحد کا صیغہ جمع کو مشتمل ہوگا اسی طرح برعکس ہوگا جیسا کہ سیاق و سباق تقاضہ کرے گا۔

f) سپلیمنٹری کارڈ(کارڈز) علیحدہ حد کے اختیارات رکھ سکتا ہے جو کہ بیسک کارڈہولڈر کی طرف سےدیا جائے ۔

2. کارڈ کو صرف کارڈ ہولڈر ہی استعمال کرے گا اوریہ قابل انتقال نہیں ہے۔ اگرممانعت کے باوجود کارڈ ہولڈر کسی کو اپنے کارڈ کے استعمال کی اجازت دیتا ہے تو پھر یہ تنہا کسی بھی اور تمام خطرات اور نتائج کا ذمہ دارہوگا۔

3. کارڈ ہولڈرکو کارڈ کا اجراءاس کے رسک اور ذمہ داری پر کیا جائے گا۔پن (PIN) ایک خفیہ نمبرپر ہوگا جو کہ کسٹمر نے IVR کے ذریعہ تخلیق کیا ہوگا اور کارڈ ہولڈر اسکو متواتر طور سے بدلے گا۔ کارڈ ہولڈر ATM ٹرانزیکشنز کے لئے پن (PIN) کو استعمال کرے گا۔ پن (PIN) کو خریداری کے مقامات پر نصب POS پر ڈیبٹ کارڈ ٹرانزیکشنز کے لئےاستعمال کیا جاسکے گا جہاں پر پن (PIN) کی بنیاد پر ٹرانزیکشنز کی سہولت موجود ہو۔ کارڈ ہولڈر ضمانت دیتا ہے کہ وہ کسی دوسرے کو کارڈ حوالہ نہیں کرے گااور نہ ہی پن (PIN)کو ظاہر کرگا اور کسی شخص /ثالث پر پن (PIN) کے اظہار سے بچاؤ کی تمام احتیاطیں ملحوظ رکھے گا۔

4. کسی صورت میں کہ منسلک اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) میں مطلوبہ رقم موجود نہ ہو یا کسی کارڈ ٹرانزیکشن کو انجام دینےکےلئے منسلک اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) پر ٹھہرئیے (on hold)کی عبارت درج ہو تو یہ کارڈ ہولڈر کے لئے انکار ہوگا۔ کسی صورت میں کہ واجب الاداء چارجز کی وصولی کے لئے یہاں ناکافی رقم موجود ہو جو کہ کارڈ ٹرانزیکشنز کے عوض

faysalbank barkat islamic banking

کارڈ ہولڈر پر بینک کا قرض تھا تو کارڈ پر دستیاب تمام سروسز معطل رھیں گی ۔ تاوقتیکہ کارڈ ہولڈر متعلقہ تمام چارجز کی ادائیگی نہ کردے اور اسکو دوبارہ فعال کرنے کی تحریری درخواست دے۔

5. کارڈ ہولڈر مزید تمام ٹرانزیکشنز کی ذمہ داری کو قبول کرنے کی بھی ضمانت دیتا ہے جو کارڈ کے استعمال کے ذریعہ انجام دی گئی ہوں خواہ اس نے بذات خود یا کسی اور شخص نے انجام دی ہوں، خواہ اسکے علم اور اختیار کے ساتھ انجام دی گئی ہوں یا اسکے بغیر ہوں اور کارڈ ہولڈر تمام مقاصد میں پابند کرنے کے لئے ، ٹرانزیکشنز کے بینک ریکارڈ کو قبول کرنے سے متفق ہے۔

6. کارڈ ہولڈراپنے اکاؤنٹ کو ایک سپلیمنٹری کارڈ کے ساتھ منسلک کرنے کا اختیار بینک کو دے سکتا ہے جو کسی دوسرےکے نام پر جاری کیا گیا ہو جیسا کارڈ ہولڈرنے اختیار دیا ہے ۔ کارڈ ہولڈر تلافی کرے گا اور بینک کو کسی نقصان ،ٹوٹ پھوٹ ، ذمہ داری، لاگت اور اخراجات سے محفوظ رکھے گا جو نقصان ، چوری، غلط استعمال یا سپلیمنٹری کارڈ کو بلا اجازت استعمال کرنے کے نتیجہ میں عائد ہوں/برداشت کرنا پڑے ہوں اور بینک سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر کے کسی فعل یا ترک فعل کا ذمہ دار یا جوابدہ نہ ہوگا۔

7. کارڈ ہولڈر یہاں بینک کو (کارڈ ہولڈرکو پیشگی اطلاع دیئے بغیر) کسی رقم کے نکلوالنے، منتقل کرنے اور/یا کارڈٹرانزیکشن کے لئے بینک کے پاس موجودکارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کرنے کا غیر مشروط اختیار دیتا ہے۔ خواہ اسکے علم اور اختیار کے ساتھ ہو یا نہ ہو۔

8. کارڈ کے گم یا چوری ہونے کی صورت میں، کارڈہولڈر فوری طور سے اس گمشدگی اور چوری کی اطلاع بینک کی کسٹمر سروس یافون بینکنگ کو دے گا۔ بینک پہلے سے کی گئی ٹرانزیکشنز کی کوئی ذمہ داری قبول کئے بغیر گمشدہ یا چوری شدہ کارڈ پر آئندہ کی ٹرانزیکشن(ز) کو روکنے کی پوری کوشش کرے گا۔ بہر حال یہ واضح ہے کہ بینک کسی صورت میں بینک کو گمشدگی، چوری وغیرہ کی خبر سے پہلے انجام دی جانے والی کسی ٹرانزیکشن کا ذمہ دار نہ ہوگااور کارڈ ہولڈر کا اکاؤنٹ اسکے مطابق ڈیبٹ کردیا جائے گا۔

9. اگر کارڈ ہولڈربیرون ملک اپنا کارڈ گم کرتا ہے تو یہ مندرجہ بالا طریقہ کو اختیار کر سکتا ہے یا ویزا گلوبل کسٹمر اسسٹینس سروس (VGCAS)/متعلقہ ملک میں یونین پے ہیلپ لائنز کے ذریعہ گمشدگی کی اطلاع کرسکتا ہے۔ اگر کارڈ ہولڈر VGCAC /بیرون ملک میں یونین پے ہیلپ لائنز کو استعمال کرتا ہے تو کارڈ ہولڈر اسکے چارجز برداشت کرے گا۔

10. اگر کارڈ کے استعمال کے ذریعہ انجام دی جانے والی ٹرانزیکشنز کی کسی بھی وجہ سے تعمیل یا عملدرآمد نہ ہو یا یہاں کوئی ناکامی اور /یا ATM کی خرابی ہو توبینک کسی یا تمام نتائج کا ذمہ دارنہ ہوگا۔

11. کارڈہولڈر کو جاری کردہ کارڈ ہمیشہ بینک کی ملکیت ہوگا اور مطالبہ پر بینک کے حوالہ کیا جائے گابینک خالصتاً اپنی صوابدید پر کسی وجہ کو بیان کئے بغیر اورکارڈ ہولڈرکو پیشگی نوٹس دئیے بغیر ، سہولت کو ختم کرنے، کارڈ کو کینسل کرنے یا واپس لینے یا کارڈ کے دوبارہ اجراء ،تجدید یا بدلنے سےانکار کرنے کا حق ہمیشہ محفوظ رکھتا ہے۔

12. بینک کسی صورت میں کسی بھی وجہ سےATMسروسز کی عدم دستیابی کا کارڈ ہولڈرز کو جواب دہ نہیں ہوگا جو کہ میکنیکل خرابی، مواصلات کی لائنز کی ناکامی یا بجلی کے تعطل کو شامل ہے مگر اسی تک محدود نہیں ہے ۔

faysalbank
barkat islamic banking

13. بینک کسی رقم کی چوری ، ڈکیتی، گم ہوجانے کے واقعہ کا ذمہ دار نہ ہوگا جیسا بھی کارڈ ہولڈریا کارڈ رکھنے والے کسی شخص کے ساتھ ATMکے ذریعہ رقم نکلوانے کے بعد بینک کے احاطہ کے اندر یا باہر پیش آیا ہو، خواہ اکاؤنٹ ہولڈر کے علم میں ہو یا نہ ہو۔

14. کسی صورت میں کہ بینک کو کسی خلاف شریعت معاملہ ، خلافِ قانون، دھوکہ دہی، مشتبہ سرگرمی کا شبہ ہو تو بینک، کارڈ ہولڈر کو پیشگی نوٹس دئیے بغیر اور وجہ بتلائے بغیر کسی بھی وقت کا رڈ ٹرانزیکشنز اوراس سے متعلقہ کسی بھی سروس کو روک دینے کا مجاز ہے۔

15. کارڈ ہولڈر ٹرانزیکشن کی تکمیل ہوجانے کے بعد اسکو منسوخ نہیں کرسکتا ہے۔ بینک معمول کے مطابق مرچنٹ کی طرف سے اس سے متعلقہ اطلاعات موصول ہوتے ہی جلد از جلد ہر کارڈٹرانزیکشن کی رقم کو اکاؤنٹ سے ڈیبٹ کردے گا۔ بینک ادھر کسی تاخیر کے نتیجہ میں کسی نقصان کا جوابدہ نہیں ہوگا۔ کارڈ ہولڈر متفق ہے کہ بینک کو کسی ایسی رقم کی تلافی کریگا جو اسکی اجازت سے ٹرانزیکشنز کے لئے کارڈ ہولڈر کی جانب سے لازم ہو اگرچہ لنکیج اکاؤنٹ (Linkage account) کے بند ہوجانے کے بعدہی کیوں نہ ہو۔

16. اگر ریٹیلر یا سپلائر کارڈ ٹرانزیکشنز پر رقم کو واپس کرتا ہے تو بینک کسٹمر کو لوٹادے گا جب کہ اسکو ریٹیلر یا سپلائر کی جانب سے واضح ہدایات موصول ہوجائیں ۔ بینک ایسی ہدایات اور رقم کی وصولی میں کسی تاخیر کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

17. کارڈ ہولڈر تمام نقصانات اور خرچہ کا ذمہ دار ہوگا جو کارڈ ہولڈر کی جانب سے یہاں ذکر کردہ شرائط و ضوابط میں سے کسی کی خلاف ورزی کی وجہ سے بینک کو برداشت کرنے پڑے ہونگے اور بینک کے پہلے ہی مطالبہ پر ایسے تمام خرچے کی بینک کو تلافی کرے گا۔

18. بینک کسی طریقہ سے بھی کارڈ کے استعمال کے ذریعہ خریدی گئی اشیاء اور /یا سروسز کے معیار، تعداد، قابلیت اور قابل قبول ہونے کا ذمہ دار نہیں ہوگا یانہ ہی مرچنٹ کی طرف سے لگائے گئے چارجز یا کسی کارڈٹرانزیکشن پر مرچنٹکی طرف سے کسی خلاف ورزی یا عدم تکمیل کا جوابدہ ہوگا۔

19. جبکہ کارڈ ہولڈر کو بیرون ممالک میں ATMs کے ذریعہ رقم نکلوانے کی اجازت دی گئی ہو اور وہ مرچنٹس کو ادائیگی کے لئے کارڈ کا استعمال کرسکتا ہو تو بینک اپنی صوابدید پر اس سہولت کو منع کرسکتا ہے اگر ایسی صورت حال وقوع پذیر ہو جس میں اسکی رائے اسکے لئے ایسا کوئی اقدام کرنے کو ممنوع قرار دیتی ہو۔

20. غیر رہائشی اکاؤنٹ ہولڈرز کو بیرون ممالک میں ATMs سے نقد رقم نکلوانے کی اجازت نہیں ہے ۔

21. کسی صورت میں کہ جب کارڈ کو بینک یا دیگر کسی بینک کے ATMs میں استعمال کرنے سے کارڈ ہولڈر کا اکاؤنٹ ڈیبٹ ہوجائے اور نقد رقم حاصل نہ ہو یا کم مقدار میں حاصل ہو تو کارڈ ہولڈر متعلقہ ٹرانزیکشن /رقم کے لئے بینک کو مطالبہ کی درخواست جمع کروائےگا، متعلقہ بینک سے اس مطالبہ کی تحقیق کرنے کے بعد جسکا ATM استعمال ہوا تھا، بینک صرف دعوی شدہ رقم کے اندراج کو واپس درست کریگا ۔ کارڈ ہولڈر دو مہینےتک پرانی ٹرانزیکشنز کا دعوی کرسکتا ہے۔

faysalbank
barkat islamic banking

.22 بینک اپنی صوابدید پر وقتاً فوقتاً مختلف ایجنسیوں سے کارڈ پر خصوصی پیشکش کرنے کا کام انجام دے سکتا ہے۔ یہ تمام خصوصی پیشکش صرف بہترین کوشش کی بنیاد پر ہوں گی اور بینک کسی بھی سروسز کے فراہم کنندگان /مرچنٹس /آؤٹ لیٹس/ایجنسیز کی طرف سے پیش کردہ کسی پروڈکٹس یا سروسز کی تاثیر، کارکردگی، قابلِ استعمال ہونے کی کوئی گارنٹی یا وارنٹی نہیں دیتا ہے۔ مرچنٹ/ایجنسی کے ساتھ ہونے والے اختلافات (اگر ہوں) بینک کو ملوث کئے بغیر براہ راست حل کئے جائینگے۔

.23 فیصل بینک برکت کارڈ ایک اسلامک پروڈکٹ ہے جو اسلامک بینکنگ انسٹیٹیوشن کی نمائندگی کرتا ہے لہذا متعینہ اشیاء یا سروسز کی خریداری مثلاً شراب، خنزیر اور خنزیر سے متعلقہ اشیاء کے معاملات، جوا یا دیگر غیر قانونی سرگرمیاں، جو شریعت کے اصولوں کے تحت ممنوع ہیں جیسا کہ بینک کے شریعہ بورڈ کی طرف سے وضاحت کی گئی ہے ۔ لہذا کسٹمر تسلیم کرتا ہے، متفق ہے اور یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے کہ کسٹمر یا اسکے سپلیمنٹری کارڈ کسٹمر یا کسٹمر کی طرف سے مجاز کسی تیسرے شخص کی طرف سے کارڈ ایسی ٹرانزیکشنز کے لئے استعمال کیا جائے گا جو شریعت کے اصولوں سے متضاد، ناپسندیدہ اور مخالف نہیں ہیں جیسا کہ بینک کے شریعہ بورڈ کی طرف سے وضاحت کی گئی ہے ۔ بینک خالصتاً اپنی صوابدید پر ایسی ٹرانزیکشنز کو مستردکرسکتا ہے جو ایسی ٹرانزیکشنز کو شامل ہے جو انٹر نیٹ یا دوسرے کسی ذریعہ سے انجا م دی گئی ہوں گی مگر اسی تک محدود نہیں ہے اور ایسی صورت میں کارڈ ہولڈر کو پیشگی نوٹس دئیے بغیر اور وجہ بتلائے بغیر بینک کارڈ ٹرانزیکشنز یا اس سےمنسلک کسی اور سروس کو معطل یا ختم کردینے کا استحقاق رکھے گا۔

.24 کسی اختلاف یا تجارتی ادارہ کے خلاف کسی شکایت کو کارڈ ہولڈر لازمی طور سے براہ راست مرچنٹکے ساتھ حل کرے گا۔ بینک کسی طرح بھی کارڈ ہولڈر کووصول شدہ اشیاء یا سروسز سےمتعلق کسی مسئلہ کا ذمہ دار نہیں ہے جو اشیاء یا سروسز کے معیار، ویلیو وارنٹی، حوالگی میں تاخیر، عدم ادائیگی، عدم حوالگی ، عدم وصولی کو مشتمل ہے۔ یہ بالکل واضح ہے کہ کارڈ، صرف ایک سہولت ہے جو کارڈ ہولڈر کو فراہم کی گئی ہے۔ جو اشیاء کی خریداری، سروسز کے حصول کو ممکن بناتی ہے ۔ بینک معیار، تعداد، قدروقیمت ، حوالگی یا اسکے علاوہ اشیاء یا سروسز سے متعلق کوئی وارنٹی نہیں رکھتا اور نہ نمائندگی کرتا ہے اور کوئی بھی اختلاف براہ راست تجارتی ادار ہ سے حل کیا جائے گا ۔ بہرحال کارڈ ہولڈر بینک کو ٹرانزیکشن کے نام ، مقام، تاریخ اور وقت کی تفصیلات اور دیگر تفصیلات کی اطلاع دے سکتا ہے جو بینک کو اسکی تفتیش اور شکایت کے ممکنہ حل میں معاونت دے ۔

.25 کسی مرچنٹ /ڈیوائس کی خرابی یا کمیونی کیشن لنک کی وجہ سے تمام واپس کردہ رقم اور ایڈ جسٹ مینٹس کو دستی طور سے مکمل کیا جاسکتا ہے اورضروری تفتیش کے بعد VISAاور/یونین پے اور دیگر نیٹ ورک کے قابل اطلاق قواعد وضوابط کے مطابق اکاؤنٹ کریڈٹ کردیا جائےگا ۔ کارڈ ہولڈر متفق ہے کہ اس وقت میں وصول شدہ ڈیٹس پر عملدرآمد "واپس شدہ رقم" کو شامل کئے بغیر ،اکاؤنٹ میں دستیاب بیلنس کی بنیاد پر ہوگا۔ کارڈ ہولڈر بدنیتی پر مبنی ادائیگی کی ہدایات سے بینک کو محفوظ رکھے گا ۔

faysalbank barkat islamic banking

26. کارڈ ، پاکستان اور پاکستا ن سے باہر استعمال کے لئے کار آمد ہے اور کارڈ ہولڈر غیر ملکی کرنسی ایکسچینج سے متعلق وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مقررکردہ قواعد کے ساتھ کنٹرول ریگو لیشنز کے تما م تقاضوں کی تعمیل کو یقینی بنائے گا۔

27. پاکستان سے باہر کارڈ کا استعمال لازمی طور سے پا کستانی فارن ایکسچینج کے قوانین کے مطابق کیا جائےگا۔ اسپر عملدرآمد میں کسی خلاف ورزی کی صورت میں کارڈ ہولڈر تنہا اور مکمل طور سے قانون اور قواعد اور یہاں اسکے تحت وقتاً فوقتاً جاری کردہ نوٹیفکیشنز کی خلاف ورزی کا جوابدہ اورذمہ دار ہوگا۔

28. کارڈ کا استعمال ایسے مقاصد کے لئے ترسیل زر کو مؤثر بنانے کے لئے نہیں کیا جاسکتا جنکے کے لئے ایکسچینج کی چھوٹ،ہماری اندرونی پالیسیز اور کسی بھی قانون کے تحت ممنوع ہے۔ بینک، ایکسچینج کنٹرول ڈپارٹمنٹ کے علاقائی دفتر (ریجنل آفس)کو ایسی خلاف ورزی کی اطلاع مکمل تفصیلات کے ساتھ دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ ایسی صورت حال میں کارڈ ہولڈر کے کارڈ کو ا ستعمال کرنے کے حق کوفوری طور سے منجمد کردیا جائے گا۔

29. کارڈ پر تمام غیر ملکی کرنسی کی ٹرانزیکشنز کے لئے ایکسچینج کا نرخ بازار کے مروجہ نرخ کے مطابق ہوگا جو کہ کارڈ ہولڈر کو پابند کرنے والا ہوگا۔

30. کارڈ کا استعمال ہوٹل میں داخلہ کے وقت نہیں کیا جاسکتا اور اور دیگر مقامات پر بھی نہیں کیا جاسکتا جہاں خریداری یا سروس کا معاملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی ادائیگی کی جاتی ہے۔ ایسی ٹرانزیکشنز اور میل آرڈر/فون آرڈر /آن لائن آرڈر خریداریاں اور کوئی ایسا استعمال جہاں خریدی گئی اشیاء یا سر وسز کو خریداری کے وقت فراہم نہیں کیا جائے تو یہ کارڈ ہولڈر کی ذمہ داری ہوگی۔

31. اپنے کارڈ کی پشت پر دستخط کرنا کارڈ ہولڈر کے لئے لازمی ہوگا۔

32. POS ٹرانزیکشن کی اجازت دینے کے لئے مرچنٹکی پیش کردہ رسید پر دستخط کرنا کارڈ ہولڈر کے لئے لازم ہوگا۔ یہ دستخط، کارڈ کی پشت پر کئے گئے دستخط کے مماثل ہونے چاھئیں۔

33. ان قواعد وضوابط میں مزید اضافہ یہ ہے کہ کارڈ کا استعمال ان شرائط و ضوابط اور استعما ل کے قوانین کے مطابق ہوگا جو VISA /یونین پے کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کئے جائیں گے۔

34. کسٹمر کے تحفظ کے لئے بینک ڈیبٹ کارڈ ٹرانزیکشنز پر یومیہ/ماہانہ حد کو نافذ کرسکتا ہے۔

35. کارڈ ہولڈرکو سروسز جیسے کیش ڈپازٹ ، رقوم کی منتقلی اور یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی صرف بینک کے ATMs پر دستیاب ہوں گی۔ جب تک کہ بینک، دیگر بینکو ں کے ATMs پر ان سروسز کو فراہم کرنے کا فیصلہ نہیں کرلیتا۔

36. بینک وقتاً فوقتاً ان قواعد وضوابط میں تبدیلی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ کارڈ ہولڈر کو اس تبدیلی کی اطلاع ویب سائٹ ، برانچ نوٹسز ، خطوط، بینک اسٹیٹمنٹ، ای میل یا SMS کمیونیکشن کے ذریعہ کردی جائیگی ۔ اگر کسی صورت میں کارڈ ہولڈر قواعد و ضوابط میں تبدیلیوں سے متفق نہ ہو تو کارڈ ہولڈر لازماً بینک کو 30 دن کے اندر اسکی اطلاع کرے گا بصورت دیگر بینک اسکو کارڈ ہولڈر کی جانب سے متفق ہونا متصور کرے گا۔ کارڈ ہولڈر

قواعد وضوابط کے تازہ ترین ورژن کی نظر ثانی فیصل بینک برکت کی ویب سائٹ پر کرے گا۔

37. اگر سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر کو کارڈ کا اجراء کیا گیا ہو تو پرائمری کارڈ ہولڈر اصل ذمہ دار فریق کی حیثیت سے تمام چارجز وذمہ داریوں اوردیگر لاگتوں اور اخراجات کا بطور خاص بینک کو جوابدہ ہوگا جو سپلیمنٹری کارڈ ہولڈر کی طرف سے کارڈ پر واجب الاداء یا لازم ہونگے۔ اسی طرح اگر سپلیمنٹری کارڈ کو منسوخ کردیا جائے یا روک دیا جائے تو یہ منسوخی اس وقت تک مؤثر نہیں ہوسکے گی جب تک سپلیمنٹری کارڈ، بینک کے حوالہ یا واپس نہ کردیاجائے۔

38. کارڈ ہولڈر ذمہ دار ہے کہ خبر دار رہے اوران احتیاطوں کی پیروی کرے جسکی فہرست درج ذیل ہے۔

a. کارڈ ہولڈر، ہائپرلنک (Hyperlink) یا پاپ اپ (Popup) میسج کو کلک نہیں کرے گا جو ایک ای میل میں فراہم کیا گیا
ہو جسکا دعوی ہو کہ یہ کارڈ ہولڈر کو اسکے اکاؤنٹ/کارڈ/انٹرنیٹ بینکنگ یا موبائل بینکنگ سروس تک رسائی کی اجازت دے گا۔ اسکی بجائے کارڈ ہولڈر کو براہ راست اپنی براوزر ایڈریس بار میں فیصل بینک کے آفیشل URL www.faysalbank.com/barkat کو لکھ کر بینک کی آفیشل ویب سائٹ تک رسائی حاصل کرنی چاہئے۔

b. کارڈ ہولڈر، فیصل بینک کی ویب سائٹ کا URL یا اسکی انٹرنیٹ/موبائل بینکنگ سروس کے حصول کے لئے ویب میں تلاش
نہیں کریگا۔ کارڈ ہولڈر کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے اور براہ راست اپنی براوزر ایڈریس بار میں فیصل بینک کا آفیشل URL www.faysalbank.com/barkat لکھ کر بینک کی آفیشل ویب سائٹ تک رسائی حاصل کرنی چاہئے۔

c. کارڈ ہولڈر، بینک سے تصدیق کئے بغیر اپنا خفیہ اکاؤنٹ /کارڈ /کاروباری/ذاتی معلومات کسی کو نہیں فراہم کرے گا یا بینک سے
ویب سائٹ کے معتمد ہونے کی تصدیق کئے بغیر کسی ویب سائٹ کو نہیں دے گا۔ بینک، کارڈ ہولڈر سے معلومات کو ای میل کے ذریعہ طلب نہیں کرے گا۔

d. کارڈ ہولڈر کو اشیاء یا نقد رقم اپنے کسٹمر کو حوالہ کرنے سے پہلے ہمیشہ بینک سے اپنی ٹرانزیکشنز کی تصدیق کرنی چاہئے جو ایک الرٹ
میسیج(SMS) یا ای میل) کی بنیاد پرہوگی جو کہ بینک کی طرف سے موصول شدہ متصور ہوگا۔
کسی صورت میں کہ کارڈ ہولڈر بالاخرعدم احتیاط یا کوتاہی کی وجہ سے اپنی خفیہ اور حساس کاروبار معلومات کسی تیسرے شخص کو قصداً یا بلا

قصد کے ظاہر کرتا ہےتو اسکی وجہ سے ہونے والے کسی کاروباری نقصان کا بینک ذمہ دار نہ ہوگا۔

39. کارڈ ہولڈر متفق ہے کہ بینک کسی اختلافی ٹرانزیکشن کی تفتیش/آن لائن ٹرانزیکشن میں دھوکہ دہی کی تفتیش کو مسترد کرسکتا ہے جسکی اطلاع کارڈ ہولڈر کی جانب سے ٹرانزیکشن سیٹلمنٹ پروسیسنگ کی تاریخ کے 45 دن بعد کی گئی ہو۔ مکمل اختلافی رقم کارڈ ہولڈر برداشت کرے گا۔ مزیدیہ کہ کسی صورت میں کہ اختلافی ٹرانزیکشن سے متعلق کارڈ ہولڈر کی طرف سے درخواست کے جواب میں بینک کی تفتیش کا نتیجہ کارڈ ہولڈر کے خلاف برآمد ہو(غلطی کارڈ ہولڈر کی جانب سے ہو) تو بینک کارڈ ہولڈر پر مروجہ برکت SOC کے مطابق تمام ٹرانزیکشن ری ٹائیول چارجز عائد کرے گا۔

40. مندرجہ بالا شرائط و ضوابط /رہنمائے طریق کاروبار (Business conduct guide line) کے مطابق ہیں جو کہ بذریعہ CPD 2015 سرکولرنمبر 2 (2 of 2015) جاری کیا گیا ہے۔